''پرویز'' نام تبدیل کیا جائے...... ہے کوئی سعید روح؟

پروفیسر محمد حمزہ نعیم

اس کا نام ''پرویز'' تھا خسرو ایران، چند سال قبل اس نے اپنی مدّ مقابل بڑی سپر پاور نصاریٰ روم کو شکست دی تھی۔ اہلِ روم اہلِ کتاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اُمّتی کہلاتے تھے ان کی شکست سے مکّہ کے مشرکین خوشی سے پھولے نہیں سمارہے تھے۔ اور گنے چنے اہلِ توحید اصحابِ رسول غم زدہ تھے کہ اہلِ شرک مجوسیوں نے اہلِ کتاب کو شکست دے دی تھی۔ اسی موقعہ پر جبریلی علیہ السلام سورہ روم لے کر حاضر خدمت رسول ہوئے تھے کہ ''اہلِ کتاب عنقریب اہلِ شرک پر فتح یاب ہوں گے۔'' پھر ایسا ہی ہوا۔

اہلِ ایمان اصحابِ رسول مشرکینِ مکّہ کے بدترین مظالم سہہ رہے تھے۔ نجاشی کو خوش نصیبی تھی کہ اہلِ ایمان کو اس ملک کی طرف ہجرت کر جانے کا اِذن ملا تھا اور اسے ایمان نصیب ہو گیا تھا۔ پھر باذنِ الٰہی رسول اور اصحابِ رسول مدینہ طیبہ کو ہجرت کر گئے تھے، حالات بدلتے دیر نہیں لگتی۔ چند ہی سالوں میں جزیرۂ عرب میں لا الٰہ الاّ اللہ محمد رسول اللہ کا نعرہ گونج اٹھا تھا، اسی دوران شاہانِ عالم کو دعوتِ اسلام کے نبوی خطوط بھجوائے گئے تھے خوش نصیبوں نے اسلام قبول کیا بدنصیبوں نے انکار کر دیا تھا مگر پرویز نے نامہ مبارک کو نہایت گستاخی کے ساتھ پھاڑ دیا تھا۔ زبانی گستاخی بھی کی تھی۔ العیاذ باللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گرفتاری کے لیے اپنے ماتحت گورنر یمن سے دو آدمی بھیجنے کا حکم جاری کیا تھا۔ آدمی مدینہ پہنچے تھے پرویز ی حکم نامہ دکھایا تھا، ارشادِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوا تھا ان کو ٹھہرایا جائے صبح بتائیں گے، صبح ہوئی پرویزی کارندوں کو بلوایا گیا تھا اور انہیں بتایا گیا تھا ''تمہارے رب پرویز کو میرے رب اللہ جلّ جلالہٗ نے مروا دیا ہے۔'' پرویزی کارندے یمن پہنچے تھے تو وہاں اطلاع آ چکی تھی کہ گستاخِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ''پرویز'' کجکلاہِ ایران کو اس کے بیٹے نے پیٹ پھاڑ کر ہلاک کر دیا ہے۔

موسیٰ علیہ السلام حاکمِ مصر فرعون کے گھر میں پلے، فرعون نے اپنے کو ''ربِّ اعلیٰ'' کہلواتا تھا۔ عراق کے حاکمِ اعلیٰ نمرود کو بھی اپنے رب ہونے کا وہم تھا وہ کہتا تھا ''اَنَا اُحْیِیْ وَ اُمِیْتُ'' میں ہی زندہ کرتا ہوں، میں ہی مارتا ہوں۔ اس کے سامنے ابراہیم علیہ السلام کو وسیع وعریض علاقے میں بھڑکائی آگ میں پھینک دیا گیا تھا۔ آگ خلیل اللہ کا تو کچھ نہ بگاڑ سکی تھی جبکہ نمرود ایک لنگڑے مچھر کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔ فرعون اتنا بڑا بادشاہ تھا کہ اس کا نعرہ تھا ''اَلَیْسَ لِیْ مُلْکُ

مَصۡرَ وَھٰذِہِ الۡاَنۡھٰرُ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِیۡ ‘‘ سارا مصر میرے ماتحت، سارے دریاؤں پر میری حکمرانی۔ وہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کا تو کچھ نہ بگاڑ سکا تھا مگر اسی اپنے ماتحت دریا میں غرقِ آب ہو گیا تھا۔ اس کی لاش آج بھی قاہرہ کے عجائب گھر میں اپنے جیسوں کے لیے نمونۂ عبرت ہے۔ نمرود نے ابراہیم خلیل اللہ کو تسلیم نہ کیا تھا، فرعون نے موسیٰ کلیم اللہ پر فوج کشی کی تھی جبکہ کجکلاہِ ایران خسرو پرویز کا سر پُر غرور بد دماغ بے شعور تھا۔ نامۂ رسول چاک کر کے گستاخِ رسول کا مرتکب ہوا تھا۔ رسولِ رب العالمین، خاتم المعصومین، امام الانبیاء والمرسلین، حبیبی محبوبِ عالمین ہستی کے بارے میں زبان درازی پر اتر آیا تھا......

آج ہم نے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ اپنا یا اپنے بچوں کا نام نمرود رکھنا پسند کرتا ہے، ہم نے کہیں نہیں سنا کہ کوئی اہلِ دانش و بینش اپنا یا اپنے بچوں کا نام فرعون کے نام پر فرعون رکھنا پسند کرتا ہو...... آخر کیا وجہ ہے کہ مسلمان کہلا کر، مسلمان ہو کر اپنی اولاد کا نام پرویز رکھا جائے۔ اور علم و عقل کے بعد بالغ ہونے کے بعد اس نام کا شخص اپنے والدین کے غلط رکھے ہوئے اپنے نا کو کسی اچھے نام سے تبدیل نہ کرلے...... نتائج تو اس نام کے تباہ کن ہیں ہی، لاہور میں ایک بندہ پرویز کہلا کر حدیثِ رسول کا انکاری ہوا۔ اسلام آباد میں ایک ’’پرویز‘‘ غیر مشرف نے جامعہ حفصہ کی ہزاروں بچیوں پر فاسفورس بم پھینک کر انہیں قرآن ہاتھوں میں لیے ہونے کے باوجود شہید کروایا، لال مسجد پر بمباری کروائی۔ مجاہدینِ عرب کو پکڑ پکڑ کر چند ہزار ڈالروں میں فروخت کیا اب وہ اپنے اس جرم پر فخر بھی کرتا ہے۔ پھر ملک و ملّت کو سستے داموں صلیبیوں کے ہاتھوں بیچ دیا۔ ہزاروں قبائلی اہلِ ایمان پر اپنی مرضی سے ڈرون حملے کروا کر انھیں شہید کرایا۔ وطن کے ہوائی اڈے افغان اہلِ ایمان پر حملے کے لیے پیش کیے۔ ’’سب سے پہلے پاکستان‘‘ کا نعرہ لگایا۔ لاکھوں مسلمانوں کو شہید کروا کر اس پر فخر کرتا پھرتا ہے۔ ایک اور ’’پرویز‘‘ اپنے بڑوں کے ساتھ مل کر مذکور غدّار ملّت پرویز کو دس بار باوردی صدر بنانے کا اعلان کرتا رہا۔ ہم نے صرف تین چار پرویزوں کا ذکر کیا ہے۔

ہے کوئی سعید روح جو اخبارات و رسائل میں اشتہار دے کہ میرا نام غلطی سے یا عمداً پرویز رکھا گیا تھا۔ مجھے معلوم نہیں تھا۔ آج سے میں اپنا نام تبدیل کرتا ہوں مجھے پرویز کے سابقے لاحقے سے مت پکارا جائے مت لکھا جائے۔ آج سے میرا نام محمد ہے۔ مجھے محمد لکھا جائے میں غلامِ محمد ہوں، مجھے محمد سعید پکارا جائے، مجھے غلام صدیق، غلام فاروق، خادم عثمان لکھا جائے۔ میں علی اور علی کے ابن عم خاتم المعصومین صلی اللہ علیہ وسلم کا پروانہ، دیوانہ، ان کا، اُن کے صحابہ کا غلام بے دام ہوں۔ آئندہ پرویز نام سے میں بیزار ہوں اور اپنے جاننے ماننے والوں میں اس بات کی تبلیغ کروں گا۔ ترغیب دوں گا۔ کہ ’’پرویز‘‘ نام نہ رکھیں۔ اس لیے کہ پرویز ملعون کافر و مشرک تھا اور اُس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی تھی۔